

## ”منافقون پر سب سہ بھاری نماز عشا اور فجر کی نماز ہے اور اگر انھیں ان نمازوں کے ثواب کا اندازہ و جائز، تو گھٹنوں کے بل چل کر آئیں“

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتا ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا : ”منافقون پر سب سہ بھاری نماز عشا اور فجر کی نماز ہے اور اگر انھیں ان نمازوں کے ثواب کا اندازہ و جائز، تو گھٹنوں کے بل چل کر آئیں ہے میں نے تو (ایک بار) ارادہ کر لیا تھا کہ کسی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں اور وہ نماز پڑھائے، پھر کچھ لوگوں کو ساتھ لے کر، جو لکڑی کے گٹھر لیے ہوئے ہوں، ایسے لوگوں کے یہاں جاؤ، جو نماز کے لیے نہیں آتے اور ان کو ان کے گھروں کے ساتھ جلا ڈالوں“

[صحیح] [متفق علیہ]

اس حدیث میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم منافقوں کے بارے میں اور نماز میں، بالخصوص عشا اور فجر کی نماز میں ان کی سستی کے بارے میں بتا رہے ہیں آپ یہ بھی بتا رہے ہیں کہ اگر منافقوں کو پتہ ہو جائز کے ان دونوں نمازوں کو جماعت میں شامل کوکر مسلمانوں کے ساتھ ادا کرنے سے کتنا بڑا اجر و ثواب ملتا ہے، تو وہ اسی طرح گھٹنوں اور ہاتھوں کے بل چل کر ان دونوں نمازوں میں شریک ہوں، جس طرح بچھلنا سیکھہ سے پہلے گھٹنوں اور ہاتھوں کے بل آگئے بڑھتے ہیں۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار اس بات کا ارادہ کر لیا تھا کہ کسی کو اپنی جگہ پر نماز پڑھانے کا حکم دے دیں، پھر کچھ لوگوں کو ساتھ لے کر، جو لکڑیوں کے گٹھر لیے ہوئے ہوں، ان لوگوں کے پاس جائیں، جو جماعت میں شامل کوکر نماز پڑھنے کے لیے مسجد نہیں آتے اور ان کے سمیت ان کے گھروں کو جلا ڈالیں کیوں کہ انھوں نے جماعت میں شامل نہ ہو کر جو گناہ کیا ہے، وہ بہت بڑا لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا، کیوں کہ گھروں میں معصوم عورتیں، بچھل اور معذور لوگ بھی ہوتے ہیں، جن کا کوئی گناہ نہیں ہے۔

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3366>



**النجاة الخيرية**  
 ALNAJAT CHARITY

